17

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۰ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ / ۶ ہجرت ۱۳۵۰ہش / ۶ مئی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۰۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسباب کی پرستش کرنیوالے پتھروں کی پوجا کرنیوالوں سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں

مومن کو چاہیئے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے

"حدیث شریف میں لکھا ہے ما من داءٍ الّا لہٗ دواءٌ یعنی کوئی بیماری نہیں جس کی دوائی موجود نہ ہو۔ اگر اصلی دوا اور علاج ہوتا رہے تو عمر طبعی سے پہلے انسان مرے کیوں؟

مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک ہی بیماری میں باریک در باریک اور بیماریاں شروع ہوجاتی ہیں۔ انسان غلطی سے کب تک بچ سکتا ہے انسان بڑا کمزور ہے۔ غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہوجاتی ہے اگر تشخیص میں نہیں ہوئی تو پھر دوا میں ہوجاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہی چاہیئے۔ اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ دافع بلیات تو صرف خدا تعالیٰ ہے۔ ہندو تو پتھروں کی پوجا کرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی خیال آہی جاتا ہوگا کہ اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے اور پھر انہیں کی پوجا کی جاتی ہے۔ مگر اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔ نیچری وغیرہ جو اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو اپنی علمیت و دولت پر گھمنڈ کرتے ہیں وہ خطرناک مقام پر ہوتے ہیں۔ ہاں اسباب کا تلاش کرنا منع نہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اپنے کام کاج کی تلاش میں لگ جاؤ اور اللہ کریم کا فضل مانگتے رہو۔ اسباب پر بھروسہ مت کرو۔ مومن کو چاہیئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے۔

علم طب پہلے یونانیوں کے پاس تھا۔ پھر اُن سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا تو انہوں نے ہر نسخہ سے پہلے ہوالشافی لکھنا شروع کر دیا اور یہ طریق مسلمانوں کے سوا کسی نے بھی اختیار نہیں کیا۔ بڑا سعید طبیب وہ ہے جو ایک طرف تو دوا کرے اور دوسری طرف دُعا میں مشغول رہے اور یہ سمجھے کہ شفا صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۶۷-۳۶۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۴ ماہ ہجرت کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔
"آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو چکروں کی تکلیف میں کمی رہی۔ کچھ ضعف بھی رہا۔"
احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۵۔ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۵ ہجرت۔ کل مورخہ ۴ ہجرت کی شام کو ۵۰ منٹ تک بجلی کی رو مسلسل بند رہی جس کی وجہ سے سخت دقت رہی۔ اس سے پہلے بھی کئی بار ایسا ہوتا رہا ہے۔ متعلقہ حکام کا فرض ہے کہ وہ اس شکایت کا ازالہ کریں۔

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بروز اتوار ۱۱ بجے تا ۱۲ بجے صرف ضروری امور کے لئے اور جمعرات کے دن صبح ۹ بجے تا ۱۱ بجے عام ملاقات ہوسکے گی۔
احباب ان دنوں کے علاوہ ملاقات کے لئے تشریف نہ لاویں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ)

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۸ ماہ ہجرت (۸ مئی) ۱۳۵۰ ہجری شمسی کو جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جائے۔ جس میں حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس جلسہ کا شایانِ شان اہتمام کریں اور اس کی رپورٹ نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
٦۔ ہجرت ١٣٥٥ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعثتِ مسیح موعودؑ کی علّتِ غائی

اِنسان جو بھی کام کرتا ہے وہ کسی نہ کسی مقصد کے ماتحت کرتا ہے اگر کوئی کام کسی مقصد کے بغیر کیا جائے تو وہ نتیجہ خیز نہیں ہوا کرتا۔ اور اگر ایسے بے مقصد کام کا کوئی نتیجہ نکلے بھی تو ضروری نہیں ہوتا کہ وہ مفید اور نفع رساں بھی ہو۔ بہر حال کسی بھی نوعیت کی جدوجہد اور سعی و عمل کے نتیجہ خیز ہونے کے لئے اُس میں مقصدیت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ سو گویا مقصد ایک قسم کی قوتِ محرکہ کا حکم رکھتا ہے اور اس طرح جدوجہد اور سعی و عمل کو معرضِ وجود میں لانے کا موجب بنتا ہے۔ لیکن خود مقصد کے پیچھے ایک اَور قوتِ محرکہ کام کر رہی ہوتی ہے جس کی کارفرمائی کے نتیجہ میں مقصد متعین کیا جاتا ہے اور خود مقصد متعین کرنے والی قوت محرکہ "علتِ غائی" کہلاتی ہے

اس کی مثال یوں سمجھنی چاہیئے کہ ایک طالب علم ایم اے پاس کرنے کو اپنا مقصد بناتا ہے وہ ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کی خاطر انتھک محنت کرتا ہے اس کو محنت پر ابھارنے والا ایم اے کی ڈگری کا حصول ہی ہوتا ہے لیکن ایم اے کی ڈگری کو بطور مقصد متعین کرنے والی قوت محرکہ یا علتِ غائی ایک بلند تر اور اعلیٰ تر جذبہ کی مرہون ہوتی ہے اور وہ جذبہ ہوتا ہے حقائق الاشیاء معلوم کرنے، ذہنی افق کو وسعت سے ہمکنار کرنے اور زندگی کی اعلےٰ اقدار سے بہرہ ور ہوکر دُنیا میں کامیاب زندگی بسر کرنے کا جذبہ ایم اے کرنے کے نتیجہ میں جب تک یہ علّتِ غائی پوری نہ ہو اُس وقت تک کسی طالب علم کو ایم اے کی سند حاصل کر لینے کے باوجود حقیقی معنوں میں کامیاب و کامران قرار نہیں دیا جاسکتا۔

بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ جماعتِ احمدیہ کے قیام کا بھی ایک مقصد ہے اور پھر خود اس مقصد کی ایک علّت غائی بھی ہے۔ سو جب تک وہ علّت غائی پوری نہ ہو محض مقصد کا حصول چنداں مفید نہیں ہوسکتا۔

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک مقصد جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اپنی کتب و تصانیف اور ملفوظات میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ ساری دُنیا میں اسلام کو عملاً غالب کر دکھانا ہے۔ اس مقصد کا حصول اس امر کا متقاضی ہے کہ روئے زمین پر بسنے والی تمام قوموں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنایا جائے۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی۔ ساری دنیا کے انسانوں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کی ایک علّت غائی ہے اور وہ یہ ہے کہ ساری دُنیا کے انسانوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جائے۔

اگر ساری دنیا کے انسان اسطرح مسلمان کہلانے لگیں جس طرح ان میں سے اکثر اب ہندو۔ عیسائی۔ پارسی۔ بودھ یا دہریہ وغیرہ کہلاتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں کوئی تغیر رونما نہ ہو اللہ تعالےٰ کا حقیقی عبد وہ نہ بن سکیں اور اس کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم نہ ہوسکے تو پھر دنیا میں اسلام کا نام لینے یا زبان سے اس کا دم بھرنے والوں کی عددی اکثریت چنداں مفید اور نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوسکتی۔ پس جماعت احمدیہ کے قیام کی علتِ غائی کی رُو سے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ روئے زمین پر بسنے والے تمام انسان مسلمان کہلانے لگیں بلکہ ضروری اور نہایت درجہ ضروری ہے کہ اسلام پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ سے ان کا زندہ تعلق بھی قائم ہو جائے۔ اسی لئے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے روئے زمین کے مسلمانوں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے وہاں ساتھ ہی نہایت زوردار الفاظ میں یہ بھی فرمایا ہے، کہ:۔

"ہماری بعثت کی علّتِ غائی بھی تو یہی ہے کہ رستہ منزلِ جاناں کے بھُولے بھٹکوں، دل کے اندھوں، جذام ضلالت کے مبتلاؤں، ہلاکت کے گڑھے میں گرنے والوں، کور باطنوں کو صراطِ مستقیم پر چلاکر وصال ذاتِ ذوالجلال کا شیریں جام پلایا جاوے اور عرفانِ الٰہی کے اس نقطۂ انتہائی تک ان کو پہنچایا جاوے تاکہ ان کو حیاتِ ابدی اور راحت دائمی نصیب ہو اور جوار رحمتِ ایزدی میں جگہ لے کر مست و سرشار رہیں" (ملفوظات جلد ٦ صفحہ ١٨٩)

اِس آخری زمانہ کے عظیم الشان مامور من اللہ کی خدائی جماعت کے افراد کی حیثیت میں یہ امر ہمیں کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ بعثت مسیح موعود علیہ السّلام اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کی اس علتِ غائی کو عالمگیر بنیادوں پر پورا کرنے کی ذمہ داری ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ اس علّت غائی کے بہ تمام و کمال پورا ہونے کے لئے انتھک جدوجہد کرنا اور اس راہ میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا ہمارا اولین فرض ہے اِس علّتِ غائی کا پورا ہونا ہم سے دوہری نوعیت کی جدوجہد کا تقاضا کرتا ہے اول یہ کہ ہم اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی خاطر اپنی جانی و مالی قربانیوں اور قلمی ولسانی خدمات کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ اس راہ میں کسی ایک مقام پر ٹھہرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ ضروری ہے کہ ہمارا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے دوسرے یہ کہ ہم تزکیہ نفس میں اس حد تک ترقی کریں کہ زندہ خدا کے ساتھ ہمارا زندہ تعلق قائم ہو جائے۔ اور پھر یہ زندہ تعلق ہمیشہ ہی ترقی پذیر رہے اور اس کے زیر اثر ہم ہمیشہ ہی اللہ تعالےٰ کے غیر معمولی فضلوں اور تائیدی نشانوں کے مورد بنے رہیں اس کے بغیر ہم دوسروں کو حلقہ بگوش اسلام بناکر انہیں اس قابل بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے کہ وہ بھی عرفانِ الٰہی کے نقطۂ انتہائی تک پہنچ کر وصال ذات ذوالجلال کا شیریں جام پی سکیں اور حیات ابدی اور راحتِ دائمی انہیں ہو اور وہ جوار رحمت ایزدی میں جگہ لے کر مست و سرشار رہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اس دُہری ذمہ داری کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قطعات

آتشِ نمرود جل سکتی نہیں
ضربِ ابراہیم ٹل سکتی نہیں

یہ خدائے پاک کا الدّار ہے
اس جگہ طاعون پھل سکتی نہیں

عالم دیں بھی ہے اور دانا بھی
پر کبھی زندہ خدا جانا بھی

معجزے تو نے سُنے ہوں گے بہت
آنکھوں دیکھا کبھی پہچانا بھی

آسماں پر وہ بات جاتی ہے
جس میں گھُل کر حیات جاتی ہے
دم کے جانے کا غم نہیں تنویرؔ
ساتھ یہ کائنات جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

18

حضرت ناصر دین ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ اسپین

(ماہِ احسان ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۹۷۰ء)

(مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق بی۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

میڈرڈ سے قرطبہ

حضور مع خدام مورخہ ۲۷ جون کو صبح سویرے میڈرڈ سے قرطبہ کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ سارا راستہ خشک اور چٹیل میدانوں پر مشتمل تھا۔ کہیں کہیں زیتون اور انگور کے باغات نظر آتے ہیں راستہ میں دیہات اور مکانات کی تعمیر کی طرز اور برلب سڑک واقع ہوٹلوں کو دیکھ کر یہی اندازہ ہوتا تھا۔ کہ غربت بہت زیادہ ہے۔ گرمی بھی خاصی تھی۔ راستہ میں دو تین جگہ ٹھہرتے ہوئے شام کے وقت قرطبہ میں داخل ہوئے۔ آج کا قرطبہ اسلامی دور کے قرطبہ کا ہزارواں حصّہ بھی نہیں۔ کہاں وہ حال کہ سارے یورپ میں اس کا کوئی ثانی نہ تھا۔ اور کہاں آج کا شکستہ عمارتوں سے اٹا ہوا شہر۔ حضور کا قیام ہوٹل میلیا (Melia) میں تھا۔ شام کو حضور ہوٹل سے باہر سیر کو نکلے تو تمام شہر رنگا رنگ کے برقی قمقموں سے بقعۂ نور بنا ہوا تھا دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ کوئی عیسائی تہوار منایا جا رہا ہے۔ میرے دل نے بے ساختہ کہا "نہیں عالم روحانیت میں آج شہزادۂ امن حضرت ناصر دین کی آمد کی خوشی میں چراغاں کا اہتمام کیا گیا ہے"۔ حضور ہوٹل کے باہر سڑک کے کنارے چہل قدمی فرما رہے تھے اور آگے جاتے لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے تھے کہ یہ کون بزرگ ہیں۔ جن کے چہرے پر نور پھریریاں لے رہا ہے۔ ایک شخص نے ہوٹل کے دروازہ پر مجھ سے پوچھا کہ یہ کہاں کے "سلطان" ہیں۔ میری رُوح کی گہرائیوں سے جواب اُبھرا۔ مملکت روحانیت کے۔ شام ہی کو حضور قرطبہ کی جامع مسجد دیکھنے تشریف لے گئے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ کسی عیسائی تقریب کی وجہ سے پادریوں کا جلوس نکالا جا رہا ہے۔ یہ جلوس مسجد ہی میں ترتیب دیا گیا تھا۔ ہمارے پہنچنے تک جلوس کا بیشتر حصہ مسجد سے نکل چکا تھا۔ بس اس کی دم باقی تھی اس حُسنِ اتفاق پر میرا دل مچل مچل اٹھا۔ کہ ایک طرف حضرت ناصر دین ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد میں داخل ہو رہے تھے اور دوسری طرف عیسائیت کا قافلہ وہاں سے نکل رہا تھا۔ میرے ذہن نے اس نظارہ کو اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور عیسائیت کے آثار کے مٹ جانے سے تشبیہہ دی اور پھر جس طرح ہماری جسمانی آنکھوں نے عیسائی جلوس کو مسجد سے باہر نکلتے دیکھا تھا ہماری روحانی آنکھوں نے بھی انہیں تصورِ روحانی میں مسجد کو خالی کرتے دیکھا اور دل نے گواہی دی کہ اب عنقریب پھر اس مسجد کی قسمت جاگ اٹھنے والی ہے۔ اب پھر وہ زمانہ آنے والا ہے کہ یہ مسجد نمازیوں اور اذانوں سے آباد ہو جائے گی۔ اور لوگ بڑے فخر سے کہا کریں گے کہ اس مسجد کو دیکھنے کے لئے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے تیسرے خلیفۂ راشد ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے یہاں آئے تھے۔

حضرت عمرؓ جب یروشلم تشریف لے گئے تھے تو جہاں آج مسجد اقصیٰ کی خوبصورت عمارت کھڑی ہے۔ وہاں کچھ نہ تھا۔ یہ جگہ کوڑا کرکٹ اور غلاظت سے بھری ہوئی تھی لیکن عمر خطابؓ کے مبارک قدم پڑنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کو اتنی عزّت دی کہ مسجد اقصیٰ کی مقدّس مسجد عین اس جگہ تعمیر ہوئی یقیناً آج کا واقعہ بھی کوئی معمولی واقعہ نہ تھا۔

حضور مسجد کے اندر تشریف لے گئے۔ ایک پروفیسر صاحب (جو قرطبہ کے ایک کالج میں پڑھاتے ہیں) حضور کے منور چہرہ سے اتنے متاثر ہوئے کہ بڑے ادب سے آ کر مصافحہ کرنے کے بعد حضور کو از خود مسجد دکھانے کے لئے اپنی خدمات پیش کر دیں۔ حضور اُس (پروفیسر) کی معیت میں مسجد کے اندر تشریف لے گئے محراب پر آج بھی (باوجود مرورِ زمانہ کے) قرآنی آیات آب زر میں منقش ہیں آیت الکرسی تو آسانی سے پڑھی جا سکتی ہے۔ محراب کے ارد گرد لوہے کا جنگلہ لگایا گیا ہے اور کسی کو محراب کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہے لیکن مسجد کی حفاظت پر مامور ایک شخص نے بغیر کسی درخواست کے خود ہی حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور جنگلہ کے اندر محراب میں تشریف لے چلیں اور آہنی جنگلہ کا دروازہ کھول دیا۔ قافلہ کے تمام افراد حضور کی معیت میں محراب کے اندر داخل ہوئے تو سب پر رقت طاری تھی حضور نے محراب میں کھڑے ہو کر دُعا فرمائی۔ اس تاریخی موقع کی تصاویر بھی لی گئیں۔ مسجد کے ایک حصّہ کو چرچ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ لیکن ایسے بھدے طریق سے جیسے کسی حسین۔ چہرے پر کوئی بدنما خال ہو۔ ایک عجیب روحانی نکتہ حضور نے بیان کیا۔ فرمایا "آخر کیا وجہ تھی کہ عیسائیوں نے پوری مسجد کو کلیسیا میں تبدیل نہیں کیا اگر وہ چاہتے تو ایسا کرنے میں ان کے لئے کوئی روک نہیں تھی"۔ حضور نے فرمایا "اس کی وجہ درحقیقت یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ عیسائیوں کو اسبات کا خدشہ تھا۔ اگر اتنی بڑی مسجد کو چرچ میں تبدیل کر دیا گیا تو اس میں عبادت کے لئے اتنے لوگ کہاں سے آئیں گے۔ یہ گویا خود چرچ کا اپنے ماننے والوں پر عدم اعتماد کا اظہار تھا۔ آخر مسلمانوں نے اس مسجد کو اس لئے وسیع کیا تھا کہ انہیں یہ احساس تھا کہ یہ مسجد نمازیوں سے بھر جایا کرے گی"۔

مسجد میں بیک وقت ......ر ۳۰ نمازیوں کی جگہ ہے۔ یہ مسجد تمام کی تمام مسقّف ہے اور غالباً دنیا بھر میں سب سے بڑی مسقّف مسجد بھی ہے۔

غرناطہ کو روانگی

اگلے دن صبح غرناطہ کے لئے روانگی تھی چنانچہ حضور نے فیصلہ فرمایا کہ ہوٹل سے تیار ہو کر نکلا جائے اور راستہ میں مسجد اور "القصر" نامی عمارت کو دوبارہ دیکھا جائے۔

"القصر" مسلمان گورنرِ قرطبہ کا محل ہوا کرتا تھا۔ اس کے اندر خوبصورت فوارے۔ باغات اور سایہ دار درخت اور روشیں غیرہ بالکل وہی ہیں جو مسلمانوں نے لگائی تھیں۔ پھول اور درخت تبدیل ہو جاتے ہیں لیکن طرز وہی ہے۔ اور کوشش کی جاتی ہے کہ پھول بھی وہی لگائے جائیں جو مسلمانوں نے آب و ہوا اور خاصیتِ زمین کا تجزیہ کر کے شروع میں لگائے تھے۔

بعد دوپہر غرناطہ کے لئے روانہ ہوئے سڑک اچھی ہے لیکن سایہ دار درختوں کی کمی کی وجہ سے دوپہر کو تمازتِ آفتاب ناقابلِ برداشت ہو جاتی ہے۔ غرناطہ نسبتاً پہاڑیوں کے دامن میں ہے۔ قرطبہ سے غرناطہ کا سفر اس لحاظ سے خوشگوار رہا کہ سارا راستہ زرخیز پہاڑیوں پر مشتمل ہے۔ زیتون کے باغات کی کثرت ہے انگور کے باغ بھی جگہ جگہ نظر آتے ہیں۔ سڑک نشیب و فراز اور پہاڑی پیچ و خم کی وجہ سے بعض جگہ خطرناک ہو جاتی ہیں۔ اس حصّہ میں ایک نمایاں چیز یہ نظر آتی ہے کہ جگہ جگہ گاؤں کے ناموں کے بورڈ نظر آتے ہیں ہر گاؤں Al سے شروع ہوتا ہے مثلاً Al Kala ، Al Kaza وغیرہ یہ لفظ Al عربی کا ال ہی ہے۔ دوسرا نمایاں فرق یہ نظر آیا کہ اسپین کے دوسرے علاقوں کے لوگوں کے مقابلہ میں یہ لوگ دراز قد۔ صحت مند اور ان کے بال اور آنکھیں کالی ہیں۔ یہ بھی درحقیقت عرب خون کی آمیزش کی وجہ سے ہے۔

راستہ راستہ میں جگہ جگہ کیفے اور ریسٹوران موجود ہیں۔ گرمی کی وجہ سے Coca cola وغیرہ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

شام کو غرناطہ پہنچے۔ حضور کا قیام یہاں قصر الحمراء کے ایک حصہ یعنی غرناطہ پیلس ہوٹل میں تھا۔ یہ ہوٹل اُونچی پہاڑی پر واقع ہونے کی وجہ سے غرناطہ کا نہایت دلکش منظر پیش کرتا ہے۔

غرناطہ پہنچ کر خیالات کا ریلہ مجھے پانچ صدی قبل کے دَور میں لے گیا۔ جبکہ یہ شہر اسلامی تہذیب و تمدّن کا ایک نادر خوبصورت نمونہ ہوا کرتا تھا علماء اور شعراء کی کثرت نے تمام شہر کو ایک ادبی مرغزار بنا دیا تھا۔ خوبصورت عمارات مساجد اور حمام ہزاروں کی تعداد میں تھے آخری مسلمان تاجدار ابو عبداللہ کو غرناطہ سے ہی دلیس نکالا ملا تھا۔

غرناطہ کا دل الحمراء کا محل ہے۔ جو اب شہرۂ آفاق حیثیت حاصل کر چکا ہے اس محل کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں جگہ جگہ لا غالب الا اللہ خوبصورت طرز تعمیر میں کندہ کیا گیا ہے۔ جہاں بھی نظر پڑتی ہے۔ لا غالب الا اللہ ہی نظر آتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب الحمراء کی تکمیل ہو گئی۔ تو امیر عبدالرحمٰن اس کو دیکھنے چلے۔ جب وہ دروازہ پر پہنچے تو چند منٹ کے سکوت کے بعد یک دم واپس مڑ کر اپنے محل کو چلے گئے درباریوں میں سے بعض بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور الحمراء میں داخل نہ ہونے کی وجہ دریافت کی۔ بادشاہ نے فرمایا کہ جب میں محل کے دروازہ پر پہنچا اور میں نے محل کی وسعت خوبصورتی اعلیٰ طرز تعمیر اور دلکش باغات کی ایک جھلک دروازہ میں سے دیکھی تو میرے دل میں ایک لحظہ کے لئے اپنی بڑائی اور عظمت کا خیال پیدا ہو گیا۔ اس خیال کے ساتھ ہی دوسرا خیال یہ آیا کہ اے عبدالرحمٰن اپنی بڑائی کا یہ اظہار تو شرک ہے۔ اس پر میرا دل دہل گیا۔ اور میں محل کو دیکھے بغیر واپس چلا آیا۔ اب میں صرف اس صورت ہی میں محل میں جاؤں گا۔ کہ اس میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کے غالب ہونے کا اظہار ہو۔ تاکہ غرور و تکبر میرے ذہن میں داخل نہ ہو سکے اور جب کبھی میرے دل میں غرور و تکبر کے خیالات پیدا ہوں۔ میری نظر اللہ تعالیٰ کے غلبہ پر مشتمل الفاظ پر پڑ جایا کرے تا میں توبہ و استغفار کر سکوں چنانچہ تمام محل میں جگہ جگہ لا غالب الا اللہ کا کلمہ خوبصورتی سے کندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرا دیا گیا۔ تب جا کر بادشاہ اس میں رہائش پذیر ہوا۔
الحمراء کی خوبصورتی اور فن تعمیر پر اتنا کچھ لکھا جا چکا ہے کہ دنیا میں شاید ہی کسی عمارت کے متعلق اتنا لکھا گیا ہو۔ محل کا ہر حصہ قابل دید ہے لیکن Court of Lion تو مسلمانوں کے ذوقِ حسن کا نادر نمونہ ہے۔

الحمراء کی سیر

اگلے دن صبح حضور الحمراء کی سیر کو تشریف لے گئے۔ محل کی دیواروں پر منقش آیاتِ قرآنی اور دیگر عربی کلمات کو مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے بڑی محنت کے ساتھ نوٹ کیا۔ حضور نے محل کی متعدد تصاویر بھی اتاریں۔

غرناطہ میں حضور کا قیام دو دن کے لئے تھا ایک صبح حضور نے فرمایا کہ رات کو بڑی رقّت کے ساتھ اسپین میں اسلام کے دوبارہ عروج کیلئے دعائیں کرنے کا موقع ملا۔ تو صبح کے وقت مندرجہ ذیل کلمات الہام ہوئے۔

ومن یتوکل علی اللہ فھو
حسبہ انّ اللہ بالغ امرہٖ
قد جعل اللہ لکل شیئٍ قدرا

اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہوا کہ اسپین میں اسلام کی عظمت کے قیام کا ایک خاص وقت مقرر ہے اور یہ انشاء اللہ اب احمدیت کے ذریعہ قائم ہوگی۔

طلیطلہ و میڈرڈ کے لئے روانگی

غرناطہ میں دو دن کے قیام کے بعد حضور براستہ طلیطلہ میڈرڈ کے لئے روانہ ہوئے طلیطلہ طارق کے حملہ کے وقت اسپین کا صدر مقام تھا۔ طارق کی فتح کے بعد بھی ایک عرصہ تک یہی دارالحکومت رہا۔ بعد میں مسلمانوں نے قرطبہ اور پھر غرناطہ کو دارالحکومت بنایا۔ طلیطلہ ایک بے آب و گیاہ چٹیل پہاڑی پر واقع ہے۔ شہر کے ارد گرد نشیب میں ایک دریا بہتا ہے۔ یہ دریا شہر کی حفاظت کے لئے قدرتی خندق کا کام بھی دیتا ہے طلیطلہ میں آج بھی باوجود مرورِ زمانہ کے چار مساجد باقی ہیں جن میں سے ایک چھوٹی سی مسجد کو یہ فخر حاصل ہے۔ (اور تاریخی لحاظ سے اس کی اہمیت ظاہر و باہر ہے) کہ یہاں طارق ابنِ زیاد نے پہلی نماز پڑھی تھی اور اب پھر خدائی تقدیر کے مطابق حضرت ناصرِ دین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس میں دُعا فرمائی۔

مسجد کے باہر شہر کی فصیل ہے جہاں مسجد کے بالکل قریب ایک بہت بڑا دروازہ ہے حضور اس دروازہ سے باہر تشریف لائے۔ باہر نکلے تو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ملے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ وہ دروازہ ہے جو اسلامی دورِ حکومت میں خلیفہ کے شہر سے باہر نکلنے کے لئے مخصوص تھا اللہ تعالیٰ کی خاص حکمت نے حضور کو بھی اس دروازہ سے گذار کر گویا اسپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی بنیاد رکھ دی ہے۔

طلیطلہ چھوٹا سا شہر ہے لیکن سیاح یہاں کثرت سے مساجد کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ یہ مساجد اب حکومت نے نیشنل ٹرسٹ کی تحویل میں دے رکھی ہیں۔ جو ان کی صفائی اور نگہداشت کا انتظام کرتا ہے۔

طلیطلہ سے شام کو حضور میڈرڈ پہنچ گئے۔ جہاں سے اگلے دن حضور لندن کے لئے روانہ ہوئے۔ اور یہ تاریخی سفر اختتام پذیر ہوا

حضور کا یہ دورۂ ہسپانیہ کئی جہات سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ جن میں سے دو کا ذکر بے محل نہ ہوگا

اوّل۔ اسپین میں مسلمانوں نے سینکڑوں سال حکومت کی اور اس سرزمین نے ہزاروں لاکھوں صوفیا، علماء اور بزرگ پیدا کئے یہ انہی کی دعاؤں کا نتیجہ تھا کہ اس سرزمین کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ راشد نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے نوازا۔ اور اس سرزمین کو پہلی مرتبہ کسی خلیفہ راشد کی موجودگی کا شرف حاصل ہوا۔

دوم۔ حضور نے یہاں دردِ دل سے اسلام کی فتح اور باطل کی شکست اور اسپین میں اسلام کی عظمتِ گم گشتہ کی واپسی کیلئے دعائیں کیں۔

یہ دعائیں رنگ لائیں گی اور اس سرزمین کے لئے برکات کا موجب ہوں گی۔

اور ان دعاؤں کے نتیجہ میں انشاء اللہ اب جلد اس روحانی طور پہ خشک اور پیاسی سرزمین پر ابرِ رحمت کا نزول ہوگا۔

انشاء اللہ العزیز

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زیر اہتمام جماعتِ احمدیہ حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور

لاہور۔ ۸ رمئی بروز ہفتہ سات بجے تا ۹ بجے شب مسجد احمدیہ فہیمی سٹریٹ نزد کشمیر ہائی سکول شالامار ٹاؤن لاہور میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوگا۔ احباب کثیر تعداد میں شرکت فرما کر مستفیض ہوں۔

صدر جماعت احمدیہ حلقہ شالامار ٹاؤن۔ لاہور

محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی یاد میں

(مکرم خواجہ محمد امین صاحب امرتسری محمد نگر لاہور)

میری پیاری والدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ عرف "آپو جی" ۲۹ تاریخ بروز جمعرات صبح گیارہ بجے لیڈی ایچی سن ہسپتال لاہور میں دوران آپریشن بعمر ۷۵ سال اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے اسی دن جنازہ لے کر رات ایک بجے ربوہ پہنچے۔ اگلے روز بعد نماز فجر نمازِ جنازہ مسجد ناصر میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اپنی رضا کا اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے (آمین) مرحومہ بڑی تہجد گذار اور صابرہ خاتون تھیں۔ مرتے دم تک توکل اور رضا پر قائم رہیں

ابھی ہم چھوٹے ہی تھے کہ والد صاحب (خواجہ غلام احمد صاحب مرحوم) کے سائے سے رضائے الٰہی سے محروم کر دئے گئے۔ میں بھائیوں میں سے سب سے بڑا تھا۔ میری عمر اس وقت صرف دس سال تھی۔ بڑے مصائب کا وقت تھا۔ لیکن والدہ صاحبہ مرحومہ نے بڑے ہی صبر سے یہ وقت گزارا اور ہمیں اپنے والد کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔ اس طریق سے ہماری تربیت کی کہ ہم سب بہن بھائیوں میں اسلام اور احمدیت کی محبت پیدا ہو۔ جماعت کے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر اور دلی لگاؤ سے حصہ لیں۔ ہمیں بار بار اس کی تاکید فرماتیں۔ نمازوں کی پابندی کی سختی سے تلقین فرماتیں۔ چندوں کی ادائیگی کا بڑا شوق رکھتی تھیں اور چندہ وصول کرنے کا بھی خاص ملکہ حاصل تھا اگر کوئی سخت بات کہہ بھی دیتا تو صبر سے سُنتیں اور تحمل سے سمجھا دیتیں۔

جب تقسیم ملک کا وقت آیا اور حفاظت قادیان کا سوال پیدا ہوا تو ہم دو بھائیوں (میں نے اور خواجہ محمد اکرم صاحب) نے حفاظت قادیان کے لئے نام پیش کر دئے۔ حالات سخت خطرناک تھے لیکن والدہ صاحبہ نے اُف تک نہ کی اور خوشی سے جانے کی اجازت دے دی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد کشمیر کے محاذ پر مجھے جانا پڑا۔ اس کے لئے جب والدہ مرحومہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے بخوشی جواب دیا کہ جاؤ بیٹا ضرور جاؤ۔

والدہ مرحومہ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت تھی۔ حضرت ام ناصر رضی اللہ عنہا اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنی زمینوں پر یا پہاڑ پر تشریف لے جاتے تو ہماری والدہ صاحبہ کو لاہور سے یاد فرماتے۔ حضرت مسیح الموعودؓ نے کئی بار تعریفی کلمات ہماری والدہ صاحبہ کے متعلق فرمائے۔ ہماری والدہ مرحومہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں "رشید کی اماں" کے نام سے مشہور تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں جو کہ سب خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں دُعا کی درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ہماری والدہ صاحبہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پہ چلنے کی توفیق دے آمین۔ اور خدا ہم سب بہن بھائیوں اور عزیزوں کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

مجلس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کا اجلاس

مورخہ ۹ ۵/۷۱ ٹھیک صبح دس بجے مجلس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کا اجلاس مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ توقع ہے۔ مرکز سے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور دیگر جیّد علماء بھی شرکت کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضلع کی تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور زعماء مجالس انصار اللہ کی شرکت لازمی ہے۔

علاوہ ان کے زیادہ سے زیادہ احباب انصار اللہ اس میں شرکت فرماویں۔ نیز جماعتیں آنے والے احباب کی تعداد سے مطلع بھی فرماویں۔ وقت کی پابندی نہایت ضروری ہے۔

امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بابت ۱۹۷۱ء کے متعلق
ضروری ہدایات

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

(قسط نمبر ۲)

انٹرویو دینی معلومات

ہر لجنہ سے دو یا تین ممبرات حصہ لے سکیں گی۔ ٹیم کی صورت میں ہر ٹیم سے چار سوالات کئے جائیں گے۔ ہر ممبر ایک ایک سوال کی تیاری کرے۔

۱۔ تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے سو صفحات میں سے ایک سوال کیا جائے گا۔

۲۔ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۔ جماعت احمدیہ کے متعلق کوئی دینی معلوماتی سوال خصوصاً خلافت ثالثہ کے متعلق۔

۴۔ خلافت ثالثہ کے متعلق کوئی سوال

ضروری نوٹ

۱۔ ہر لجنہ ۱۵ ستمبر سے قبل صدر لجنہ مقامی کا نیا انتخاب کروا کے مرکز میں منظوری کے لئے اطلاع بھجوائے۔ اگر اس سال اس کی لجنہ کا انتخاب نہیں ہوا۔

۲۔ ہر لجنہ ۱۵ ستمبر سے قبل اپنی لجنہ کی کل تعداد ممبرات اور کل تعداد ناصرات سے اطلاع دیں۔ نیز اس تعداد کے مطابق اپنا بجٹ آمد و خرچ بھی بنا کر بھجوائیں۔

۳۔ شوریٰ کے ایجنڈا کے لئے تجاویز یکم ستمبر سے پہلے پہلے بھجوائیں۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں ہو سکیں گی۔

عنوانات مقابلہ جات

ناصرات الاحمدیہ

دوران سال کے نصاب کے علاوہ عام دینی معلومات بھی پوچھی جائیں گی

(۱) معیار اول کیلئے: سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الغاشیہ

(۲) معیار دوم کیلئے: سورۃ قارعہ، سورۃ التین، سورۃ الزلزال

(۳) معیار سوم کیلئے: سورۃ الناس، سورۃ فلق، سورۃ اخلاص، سورۃ کوثر۔ سورۃ عصر

تقریری مقابلہ معیار اول

مندرجہ ذیل انعامات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ۱۴-۱۵ سال کی بچیاں۔ وقت فی تقریر ۴ منٹ

۱۔ اسوۂ رسولؐ کا مختصر جائزہ

۲۔ رسول پاک اپنے گھر میں

۳۔ نماز کی برکات و فوائد

معیار دوم:۔

۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیاں وقت فی تقریر ۳ منٹ

۱۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد جوانی

(۲) حضرت مصلح موعودؓ کا ایک کارنامہ

(۳) سیرت حضرت عائشہؓ

معیار سوم:۔

۸-۹-۱۰ سال کی بچیاں وقت فی تقریر ۲ منٹ

۱۔ امانت ۲۔ آداب مسجد

۳۔ پابندی وقت

کھیلیں:۔

ناصرات کے بڑے گروپ یعنی ۱۴-۱۵ سال کی بچیوں کے لئے چار مقابلے ہوں گے۔

۱۔ ذہانت کا مقابلہ ۲۔ یادداشت کا مقابلہ ۳۔ پیغام رسانی کا مقابلہ۔ چاٹی ریس

اس میں شامل ہونے والی بچیوں کے نام پہلے آنے چاہئیں تاکہ سامان کا معین تعداد میں انتظام ہو سکے

گروپ ۲

یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیوں کے لئے

(۱) ۱۰۰ گز کی دوڑ (۲) روک دوڑ۔

گروپ ۳

۸-۹-۱۰ سال کی بچیاں

(۱) ۵۰ گز کی دوڑ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ

انگریزی تقریری مقابلہ

اس معیار میں صرف معیار اول کی لڑکیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ وقت صرف ۳ منٹ دیا جائے گا۔

(1) Mahmmad (Be Peace upon Him) the Ideal man.

(2) our Foreign missions

(3) Good morals

نوٹ:۔

امسال سہ کلمہ وقت سے بہت پہلے شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے عہدیداران کو بچیوں کو اچھی طرح تیاری کروانی چاہئیے اگر کسی ضروری نکتہ کی طرف لجنات توجہ دلانا چاہیں تو دلا سکتی ہیں۔

ناصرات کے لئے "یاد رکھنے کی باتیں" حفظ کرنی ضروری ہیں۔ ابھی سے ہر لجنہ اس کا انتظام کرے اور اجتماع سے پہلے امتحان لے کر اطلاع دے کہ ان کی کتنی ناصرات نے پوری کتاب حفظ کر لی ہے اور کتنی نے کتنے کتنے صفحات

نوٹ:۔

اس سال اجتماع کا سہ کلمہ ہر لجنہ کو الگ نہیں بھجوایا جائے گا۔

کیونکہ

سالانہ رپورٹ ۶۹-۷۰ء میں شائع کیا جا چکا ہے

کیا آپ نے وقفِ جدید کے وعدہ جات بھجوا دیئے!

تمام جماعتوں کے عہدیداروں کی خدمت میں تاکید کے ساتھ عرض ہے کہ وہ از راہ کرم پڑتال فرما دیں کہ کیا ان کے حلقہ جات میں تمام دوست وقف جدید کی تنظیم میں شامل ہو گئے ہیں کہ نہیں؟

ابھی تک ہمارے ریکارڈ کے مطابق تقریباً نصف کے قریب چھوٹی بڑی جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کے احباب وقف جدید میں شامل ہونے سے ابھی تک محروم ہیں۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ اگر ان احباب تک صحیح رنگ میں پہنچا جاوے۔ تو وہ یقیناً وقفِ جدید کو مضبوط بنانے میں کوتاہی نہ کریں گے

پس عہدیداران اپنے فرائض کو پہچانیں۔ اور ابھی وقت ہے۔

ناظم مال

انجمن وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

وقفِ جدید میں ایک آنریری کارکن (ریٹائرڈ اصحاب) کی ضرورت!

وقف جدید میں اس وقت ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو روزانہ تین چار گھنٹے کے لئے ایسے زمیندار اصحاب سے خط و کتابت کر سکے۔ جنہوں نے اپنی اراضی اللہ تعالیٰ کی خاطر سلسلہ احمدیہ کے پاس وقف کی ہوئی ہے۔ ایسے دوست جن کو مرکزی دفاتر میں کام کرنے کا کچھ تجربہ ہو۔ اور اس وقت فارغ ہوں۔ یا وہ کچھ کام کرنا پسند کرتے ہوں وہ از راہ کرم اپنے آپ کو پیش فرما دیں ــ تا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور وہ اپنے وقت کی قربانی بھی پیش کر سکیں۔

ایسے دوست خاکسار سے دفتری اوقات میں مل لیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دعا (۱) میرے بھائی مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب لاہور میں سخت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۲۔ میرا پوتا عزیزم مسعود احمد پسر مبشر احمد ناصر سخت بیمار ہے۔ احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ عبدالرحمن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جڑانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا سکھانا ازبس ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"میں پھر تمام جماعتوں کے تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اس رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں۔ جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے۔" (قرآنی انوار ص ۱۸)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی)

ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید

متواتر ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"آئے دن صدہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں۔ لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ بماہ چندہ دیتے ہیں۔ پس تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ نہیں آئیگا کیسا زمانہ برکت کا ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرما دیں

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ضرورت کا تقاضا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کی مالی قربانی کی طرف جس حکیمانہ الفاظ میں ہمیں متوجہ فرمایا ہے وہ ذیل میں ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں۔ فرمایا:-

"اگر ہم آج کی ضرورت کا تقاضا پورا نہیں کرتے تو پہلے جو تقاضے ہم نے پورے کئے وہ بھی رائیگاں جا بیٹھیں گے کیونکہ ان کا آخری اور حقیقی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ لیکن اگر ہم اپنی پہلی کوششوں کے نتیجہ میں اپنی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آج کی ضرورتوں کو پورا کر دیں تو پھر ہمارا ایک قدم آگے بڑھ گیا اور پھر اگلے سال ہمارا ایک اور قدم آگے بڑھ جائے گا اور ساری دنیا کے دلوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہو جائے گی۔"

جملہ افراد جماعت اس پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وقفِ جدید میں اقل ترین شرکت کے ثواب کا اندازہ بھی نہیں آسکیگا

"خدمت اسلام کو اک فضل الٰہی جانو"

وقف جدید میں شرکت کا معیار صرف آٹھ آنے ماہوار فی کس ۔ فی ماہ ہے یعنی ۶ روپے (۶/-) سالانہ ظاہر ہے کہ یہ رقم جو اللہ تعالیٰ کی تحریکوں کے حصول کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ موجودہ زمانہ میں کوئی وقعت ہی نہیں رکھتی۔ لیکن اگر اس رقم کو ایک عام اوسط درجہ کا فرد اپنے گھرانے کے ہر فرد کے لئے لازم قرار دے تو اسلام کی مضبوطی کے لئے ایک قلعہ تیار ہو سکتا ہے اور اس کی تبلیغ کے لئے ایک فوج تیار ہو سکتی ہے

پس آئیے۔ ہم اسلام کے غلبہ اور استحکام کے سامان پیدا کرنے میں مدد دیں جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے

(ناظم مال وقف جدید)

اعلان بھرتی ڈیزرٹ رینجرز

۱۔ محکمہ ڈیزرٹ رینجرز بہاولپور میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے سابقہ فوجیوں اور تنومند نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

	آسامی	تنخواہ	مراعات
الف۔	سپاہی	۷۵-۱-۹۰ جمع ۸ روپے راشن منی جمع ۶ روپے عبوری الاؤنس	
ب۔	ہیڈ میڈیکل کمپوڈر	۱۰۰-۵-۱۱۵-۵-۱۵۰ اور ۸ روپے راشن منی جمع ۲۰ روپے عبوری	وردی۔ رہائش
پ۔	نرسنگ اردلی	۹۵-۳-۱۲۵ جمع ۸ روپے راشن منی جمع ۱۹ روپے	میڈیکل کی سہولتیں
ت۔	[illegible]	عبوری الاؤنس جمع ۱۰ روپے ریڈ پے	بھی فراہم کی جائیں گی
ث۔	لانگری	۹۰ روپے جمع ۱۸ روپے عبوری الاؤنس	
ج۔	نائی	ایضاً	
د۔	دھوبی	۱۲۰ روپے جمع ۲۰ روپے عبوری الاؤنس	
ڈ۔	درزی	۱۳۰ روپے جمع ۲۰ روپے - ۱۵۰ روپے	
ذ۔	بڑھئی	ایضاً	
س۔	موچی	۹۰ روپے جمع ۱۸ روپے	
ش۔	خاکروب	۹۰ روپے جمع ۱۸ روپے	

۲۔ مندرجہ ذیل مقامات پر بھرتی ہوگی

مظفر گڑھ کینال ریسٹ ہاؤس	۸ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح
ڈیرہ غازیخاں کینال ریسٹ ہاؤس	۸ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح
خانیوال کینال ریسٹ ہاؤس	۹ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح
میاں چنوں ریسٹ ہاؤس	۱۰ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح
ساہیوال کینال ریسٹ ہاؤس	۱۱ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح
جھنگ کینال ریسٹ ہاؤس	۱۲ مئی بوقت ساڑھے سات بجے صبح

۳۔ ملازمت کے شرائط اور دوسرے کوائف بوقت بھرتی بتلائے جائیں گے۔ خواہشمند نوجوان اوپر لکھے ہوئے مقامات و تاریخ اور وقت پر بھرتی کے لئے پیش ہو دیں۔ پڑھے لکھے نوجوانوں کو ترجیح دی جائیگی۔ سابقہ فوجیوں کے لئے عمر کی حد ۴۵ سال ہے۔ میڈیکل کمپونڈروں کے پاس میڈیکل فیکلٹی کا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔ نرسنگ اردلی کم از کم میٹرک پاس بھرتی کئے جائیں گے۔ اور تجربہ کار افراد کو ترجیح دی جائیگی۔

(ناظر امور عامہ)

(نوٹ مورخہ ۱۲/۵ کو بوقت ۱۰ بجے آدمی کی بھرتی بھی جھنگ صدر میں ہوگی۔ نیز اسی تاریخ کو بوقت ۱۰ بجے سو ہجر بورڈ کی میٹنگ بھی ہوگی)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم امتیاز احمد Supdt C.D.A. اسلام آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الرحمٰن بنت مکرم عبدالمنان صاحب اونر فضل عمر انجینیرنگ ورکس کنزی ضلع تھرپارکر مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مقیم حیدر آباد (حال کنزی) نے بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۱۱/۴/۷۱ بمقام کنزی پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(سردار خان مکان ۳۰ محلہ کرم آباد وحدت روڈ۔ لاہور)

جماعت احمدیہ سکھر کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۳۰ اپریل ۷۱ء کو جماعت احمدیہ سکھر کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں احمدیہ منزل میں منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد مکرم صوبیدار محمد علی صاحب نے مضمون "رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن احسان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات کی روشنی میں" اخبار الفضل سے پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مکرم عبدالسمیع احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی آخر میں خاکسار نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پر تقریر کی اور ثابت کیا کہ حقیقی رنگ میں جو تعریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی ہے اس کی کوئی مثال نہیں پائی جاتی۔ بالآخر مکرم محترم صوفی محمد رفیع صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کرائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(قریشی عبدالرحمٰن صدر موصیان جماعت احمدیہ سکھر)

خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کے انتخاب اور نامزدگی

مجلس خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۹ھش میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ

ا۔ خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کے انتخاب اور نامزدگی کے لئے قرآن کریم ناظرہ کو معیار قرار دیا جائے۔

ب۔ شہری مجالس میں اس معیار کا اطلاق فوراً ہو۔

ج۔ دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق تین سال بعد ہو۔

د۔ تین سال بعد شہری مجالس کے عہدیداروں کے تقرر کے لئے کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ضروری ہے

دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق ۷۴-۱۹۷۳ء سے ہوگا نیز اسی سال سے شہری مجالس کے عہدیداروں کے لئے ترجمہ قرآن کریم جاننا ضروری ہوگا۔

چونکہ قائدین مجالس کے انتخاب برائے سال ۷۲-۱۹۷۱ء اسی سال ہو رہے ہیں اس لئے جملہ قائدین مجالس ابھی سے ان قواعد کے مطابق تیاری شروع کر دیں۔ تا انتخاب کے وقت سہولت ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

ہمارے جماعت کے ایک مخلص دوست صاحبزادہ عبدالسلام صاحب کو عرصہ سے گیس کی بیماری ہے بعض اوقات تکلیف دہ دورے پڑتے ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

فیض محمد خان
ٹوپی ضلع مردان

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

العلم نور

کتاب بہترین ساتھی ہے اور زندگی بجائے خود ایک عبرت انگیز اور دلچسپ کتاب ہے آپ کہیں بھی ہوں اور کوئی بھی کتاب آپ کو درکار ہو بلا تامل پتہ ذیل پر لکھئے:

نفیس بک ڈپو بالمقابل لیرک سینما
ملتان روڈ لاہور
پروپرائٹر فضل الرحمٰن نعیم

ہمارے صناع اور مزدور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"مستریوں، لوہاروں، اور مزدوروں وغیرہ کے متعلق یہ فیصلہ ہوا تھا کہ وہ ہر مہینہ کے پہلے دن کی مزدوری یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دے دیا کریں"

ہمارے کاریگر حضرات (لوہار۔ بڑھئی۔ معمار۔ درزی۔ صراف۔ زرگر۔ بوٹ میکر۔ حجام۔ گھڑی ساز۔ جلد ساز۔ قلعی گر۔ مس گر۔ بافندہ وغیرہ) اور مزدور حضرات اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل کر کے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے ثواب دارین حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے سال میں سے اب چھ مہینے باقی رہ گئے ہیں اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی جو قابل فکر ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں سے گزارش ہے کہ وہ اب وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا مبلغین کرام کو جو ہزاروں میل دور اعلائے کلمۃ اللہ کے جہاد میں مصروف ہیں۔ بروقت مرکز سے امداد بھجوائی جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ اطفال

ہفتہ اطفال ۱۳ اپریل سے ۲۰ اپریل تک منایا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لائل پور دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔ دوران ہفتہ بعد نماز عصر روزانہ اطفال کی تعلیمی کلاس جاری رہی اس میں اطفال کو نماز سادہ باترجمہ۔ تین مسائل۔ ستر آیات۔ مسنون دعائیں اور احادیث کے اسباق یاد کروائے گئے جلد سازی کی عملی تربیت دی گئی۔ نیز تلاوت۔ نظم۔ اذان اور تقاریر کے مقابلے کروائے گئے علاوہ اور فٹ بال کا میچ بھی کروایا گیا۔

۲۱/۴ کو بعد نماز جمعہ جلسہ یوم والدین منایا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نعیم احمد صاحب نے کی۔ اور جمیل احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ بعد میں مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مہتمم تعلیم مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اطفال میں دیانت کا جذبہ پیدا کرنے کی تلقین کی۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد دعا فرمائی۔ اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ لائل پور شہر۔)

درخواست دعا

۱۔ مورخہ ۲۹/۴ بوقت صبح برادرم مبارک احمد صاحب ریلوے ملازم گھر سے ڈیوٹی پر آ رہے تھے کہ اچانک سائیکل اور تانگہ سے ٹکر ہو گئی جس کی وجہ سے دماغ اور ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ بغرض علاج ریلوے ہسپتال میں داخل ہیں نیز عاجز کی ایک بہن کا لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے، کمزوری بہت ہے۔ ہر دو کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسحٰق ستار مربی اطفال ضلع لاہور)

۲۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے حالات ٹھیک کر کے پریشانیوں سے نجات بخشے اور کاروبار میں برکت دے اور رزق حلال وافر مقدار میں عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد ظہیر الدین احمد۔ لاہور)

زود جام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب تحفہ۔ مردانہ طاقت میں بے مثال۔ ایک ماہ کورس ۶۰ گولی ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

لحم الخنزیر کی حُرمت کا اصل باعث وہ خرابیاں ہیں جو اخلاق میں پیدا ہوتی ہیں

وہ لوگ جو سؤر کا گوشت کھانے کے عادی ہیں خود ان میں بھی حیا کا مادہ کم ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"اسی طرح سؤر کے گوشت سے آنتوں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں جو کدو دانہ کے مشابہ ہوتے ہیں اور سالہا سال تک رہتے ہیں۔ ڈاکٹر الیف بٹلر ایم ڈی ایف آر سی پی اپنی کتاب "پریکٹس آف میڈیسن" میں لکھتے ہیں کہ سؤر میں یہ بیماری پاخانہ کھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن ان ضرروں سے بھی بڑھ کر بلکہ اصل باعث اس کی حرمت کا وہ خرابیاں ہیں جو اخلاق میں پیدا ہوتی ہیں۔ صرف سؤر ہی ایک ایسا جانور ہے جس میں نر کو نر پر چھاندنے کی عادت ہے۔ پس وہ لوگ جو سؤر کا گوشت کھانے کے عادی ہیں ان میں بھی دیوثی بڑھ جاتی ہے اور حیا کا مادہ کم ہو جاتا ہے۔ پھر اس میں شجاعت بھی نہیں ہوتی بلکہ تہور کی عادت ہوتی ہے جس وقت اُسے غصہ آ جائے وہ آگے پیچھے نہیں دیکھتا بلکہ سیدھا حملہ کرتا ہے اور اسی عادت کی وجہ سے شکاری اُسے جلد مار لیتا ہے جب شکاری اُسے گولی مارتا ہے تو وہ غصہ میں سیدھا حملہ کرتا ہے اور اس طرح جلدی گر جاتا ہے۔ اسی طرح جو قوم سؤر کا گوشت کھانے والی ہوگی اس میں بھی شجاعت نہیں پائی جائے گی۔ بلکہ تہور پایا جائے گا۔

بانی سلسلہ احمدیہ اپنی مشہور تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں خنزیر کی حرمت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"ایک نکتہ اس جگہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور وہ نکتہ یہ ہے کہ خنزیر جو حرام کیا گیا ہے۔ خدا نے ابتدا سے اس کے نام میں ہی حرمت کی طرف اشارہ کیا ہے کیونکہ خنزیر کا لفظ خنز اور ار سے مرکب ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ میں اس کو فاسد اور خراب دیکھتا ہوں۔ خنز کے معنے بہت فاسد اور ار کے معنے دیکھتا ہوں۔ پس اس جانور کا نام جو ابتدا سے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو ملا ہے وہی اس کی پلیدی پر دلالت کرتا ہے اور عجیب اتفاق یہ ہے کہ ہندی میں اس جانور کو سؤر کہتے ہیں یہ لفظ بھی سوء اور ار سے مرکب ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ میں اس کو بہت برا دیکھتا ہوں ... اور یہ معنے جو اس لفظ کے ہیں یعنی بہت فاسد اس کی تشریح کی حاجت نہیں اس بات کا کس کو علم نہیں کہ یہ جانور اوّل درجہ کا نجاست خور اور نیز بے غیرت اور دیوث ہے اب اس کے حرام ہونے کی وجہ ظاہر ہے کہ قانونِ قدرت یہی چاہتا ہے کہ ایسے پلید اور بد جانور کے گوشت کا اثر بدن اور روح پر پلیدی ہو کیونکہ ہم ثابت کر چکے ہیں کہ غذاؤں کا بھی انسان کی روح پر ضرور اثر ہے پس اس میں کیا شک ہے کہ ایسے بد کا اثر بھی بد ہی پڑے گا جیسا کہ یونانی طبیبوں نے اسلام سے پہلے ہی یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس جانور کا گوشت بالخاصیت حیا کی قوت کو کم کرتا ہے اور دیوثی کو بڑھاتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۳۴۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مخلصین کے لئے ترقی کا ایک اور موقع

مومن کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھتا ہے خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین اسلام کی سربلندی کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" ایسی الٰہی تحریک میں نہ صرف شامل ہونے بلکہ اپنے وعدوں کو سو فیصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی جزاھم اللہ خیراً۔

ایسے مخلصین کے لئے ایک قدم اور آگے بڑھانے کا موقع ہے اور وہ اس طرح کہ صف سوم کے جن مخلصین کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ صف دوم میں اور صف دوم والے صف اوّل میں شریک ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ایسے احباب اور بہنیں یہ نوٹ کر لیں کہ وہ اپنے اضافہ جات کی رقوم تین سالوں میں جمع کرا سکتے ہیں۔

جزاکم اللہ خیراً فی الدنیا والآخرۃ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

خدام الاحمدیہ کی اٹھارہویں مرکزی تربیتی کلاس

۲۸ ہجرت (مئی) تا ۱۱ احسان (جون) ۱۳۵۰ھش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام امسال سالانہ تربیتی کلاس ۲۸ ہجرت (مئی) تا ۱۱ احسان (جون) ۱۳۵۰ھش کو ایوان محمود میں منعقد ہو رہی ہے جس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ

"مرکز کو اتنی کوشش ضرور کرنی چاہیئے جو جبر کے قریب قریب ہو"

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی روشنی میں ہر قائد مجلس کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کی نمائندگی کی پوری پوری کوشش کریں۔ اور اپنے نمائندگان کے اسماء سے مرکز کو جلد از جلد مطلع کریں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس ۱۳۵۰ھش)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا امتحان

۲۹ مئی بروز ہفتہ ہوگا

نظارت ھذا نے کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے امتحان کے لئے ۱۱ مئی کا اعلان کیا گیا تھا مگر اب نظارت بیت المال اور جناب ناظر صاحب اعلیٰ کے مشورہ کے مطابق ۲۹ مئی بروز ہفتہ کا اعلان کیا جاتا ہے کارکنان مطلع رہیں واضح رہے کہ آئندہ یہ امتحان ماہ مئی کے آخری ہفتہ میں ہفتہ کے روز ہوا کرے گا۔ کارکنان نوٹ فرمالیں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

636

مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
85/A دہامٹ ہاؤس مظفر گڑھ

رجسٹرڈ

بل ماہ اپریل ۱۹۷۱ء ہر جگہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ مئی ۱۹۷۱ء تک ضروری ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)